PROSPECTUS

Quran academy

2011-2012

قرآن فہمی کورس

Quranic Learning Course

www.QuranAcademy.com

قرآن اکیڈمی

انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

"ہم نے اِس قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھ سکو"۔

(سورۃ یوسف آیت 2)

خَیْرُکُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ

"تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن سیکھیں اور سکھائیں"۔

(بخاری)

مَنْ جَآءَهُ الْمَوْتُ وَهُوَ يَطْلُبُ الْعِلْمَ لِيُحْيِيَ بِهِ الْاِسْلَامَ
فَبَيْنَهٗ وَبَيْنَ النَّبِيِّيْنَ دَرَجَةٌ وَّاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ

"جس کو موت آئی اِس حال میں کہ وہ علم حاصل کر رہا تھا تاکہ اُس کے ذریعہ اسلام
کو زندہ کرے تو اُس کے اور انبیاء کے درمیان جنت میں ایک درجہ کا فرق ہو گا"۔

(الدارمی، الطبرانی)

فہرستِ مضامین

1. تعارف انجمن خدّام القرآن سندھ کراچی (قرآن اکیڈمی) 3
2. تعارف قرآن فہمی کورس (حصہ اول) 5
اکیڈمک سیکشن 7
اکیڈمک اسٹاف 8
قرآن فہمی کورس حصہ اول کا نصاب 10
قواعد و ضوابط 15
فیس 15
مقامات 15
3. تعارف قرآن فہمی کورس (حصہ دوم) 16
تدریس کا آغاز اور دورانیہ 17
تدریس کے اوقات 17
طریقِ تعلیم 17
نصاب تعلیم 18
اہلیت برائے داخلہ 18
کامیابی کے درجات اور اجرائے سند 18
قواعد وضوابط 19
فیس 19
مقامِ تدریس 19
ہاسٹل اور میس 19
تعارف اساتذہ قرآن فہمی کورس حصہ دوم 20

تعارف انجمن خدّام القرآن سندھ کراچی (قرآن اکیڈمی)

ہر باشعور اور درد مند مسلمان یہ سوچنے پر مجبور ہے کہ مسلمانوں کے موجودہ زوال، انتشار، انحطاط اور زبوں حالی کی کیا وجہ ہے؟ اور اس پستی سے نکلنے کا کیا طریقہ ہے؟ اُمت کے کئی خیر خواہوں نے مسلمانوں کی موجودہ پستی کے اسباب بیان کیے ہیں۔ اِن میں سے جس سبب پر قرآنِ حکیم، احادیثِ مبارکہ، اقوالِ صحابہ کرامؓ، اور سلفِ صالحینؒ سے لے کر دورِ حاضر کے علمائے حق کی آراء اور مفکرینِ اسلام کا تجزیہ متفق نظر آتا ہے وہ یہ ہے کہ:

"مسلمانوں کا عروج وزوال قرآنِ مجید سے قربت یا اُس سے دوری پر منحصر ہے اور مسلمانوں کو موجودہ افسوس ناک صورتِ حال سے نکلنے کے لیے قرآنِ حکیم سے اپنے تعلق کو زندہ اور مضبوط کرنا ہو گا"۔

محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ بفضلہٖ تعالیٰ ایک طویل عرصہ تک تحریر و تقریر کے ذریعہ اُمت کو اس کی زبوں حالی کے اصل سبب یعنی قرآنِ حکیم سے دوری سے آگاہ فرماتے رہے اور اصلاحِ احوال کے لیے قرآن مجید کے حقوق کی ادائیگی پر زور دیتے رہے۔ 1972ء میں موصوف نے اِسی مقصد کے لیے ایک ادارہ "مرکزی انجمن خدّام القرآن لاہور" کے نام سے قائم کیا جس کے حسبِ ذیل اغراض و مقاصد طے کیے گئے:

- ☆ عربی زبان کی تعلیم و ترویج
- ☆ قرآن مجید کے مطالعہ کی عام ترغیب و تشویق
- ☆ علومِ قرآنی کی عمومی نشر واشاعت
- ☆ ایسے نوجوانوں کی مناسب تعلیم و تربیت جو تعلّم و تعلیمِ قرآن کو مقصدِ زندگی بنالیں اور
- ☆ ایک ایسی قرآن اکیڈمی کا قیام جو قرآنِ حکیم کے فلسفہ و حکمت کو وقت کی اعلیٰ ترین سطح پر پیش کر سکے۔

مندرجہ بالا اغراض و مقاصد کے حصول کے لیے مرکزی انجمن خدّام القرآن لاہور کی اندرون و بیرونِ ملک کئی شاخوں کا قیام عمل میں آیا۔ اِن ہی میں سے اوّلین شاخ ہے **"انجمن خدّام القرآن سندھ کراچی"**۔

انجمن خدّام القرآن سندھ، کراچی کا قیام 1986ء میں عمل میں آیا۔ اِس انجمن کے تحت 1991ء میں قرآن اکیڈمی کراچی قائم ہوئی اور اِسی سال اکیڈمی میں تعلیمی و تدریسی سرگرمیوں کا آغاز ہو گیا۔ اب تک اس اکیڈمی میں قرآن فہمی کے سترہ (17) کورسز منعقد ہو چکے ہیں۔ بحمد اللہ 1995ء میں کورنگی کے علاقے میں قرآن اکیڈمی کا قیام عمل میں آیا۔ یہاں تسلسل کے ساتھ خواتین کے لیے قرآن فہمی کا کورس جاری ہے۔ نومبر 2008ء سے اس مرکز میں "The Hope Islamic School" کے نام سے نرسری تا میٹرک اسکول کا آغاز کر دیا گیا۔ منصوبہ ہے کہ اس اسکول میں جدید علوم کے ساتھ ساتھ طلبہ و طالبات کو عربی گرامر، بنیادی دینی تعلیمات اور قرآن حکیم کا مکمل ترجمہ بھی پڑھایا جائے گا۔ بعد ازاں بحمد اللہ 2005ء میں انجمن کے تحت قرآن اکیڈمی یاسین آباد اور 2006ء میں گلستان جوہر مرکز کا قیام عمل میں آیا اور فوری طور پر دونوں مقامات پر بھی قرآن فہمی کورس اور دیگر تعلیمی و تدریسی سرگرمیوں کا آغاز ہو گیا۔ 2007ء میں لانڈھی کے علاقے میں قرآن مرکز کی تعمیر مکمل ہوئی اور یہاں بھی قرآنی تعلیمات کی تبلیغ کا آغاز ہو گیا۔ ان بڑے مراکز کے علاوہ شاہ فیصل کالونی، گلزار ہجری، ڈیفنس فیز 2 اور کراچی ایڈمن سوسائٹی میں بھی چھوٹے مراکز قائم ہیں۔ ان تمام مراکز میں مختلف دورانیہ کی عربی گرامر کلاسز کا انعقاد بھی صبح اور شام کے اوقات میں باقاعدگی سے جاری ہے۔ ہر سال موسم گرما کی تعطیلات میں طلبہ و طالبات کے لیے دینی و تربیتی سمر کورسز منعقد کیے جاتے ہیں۔ دروس و ترجمۂ قرآن کی ہفتہ وار محافل کا سلسلہ بھی بحمد اللہ قائم ہے۔ شہر کراچی میں کئی مقامات پر رمضان المبارک کے دوران نمازِ تراویح کے ساتھ ترجمۂ قرآنِ حکیم کی محافل منعقد کی جاتی ہیں۔ سود کی حرمت، چہرے کا پردہ، خواتین کی عظمت، خلاصۂ مضامینِ قرآن، اہم دینی موضوعات، قواعدِ تجوید اور چند دیگر موضوعات پر تصانیف بھی مرتب کی گئی ہیں۔ عربی گرامر اور قواعد تجوید کی تدریس کے لیے ویڈیو کیسٹس، DVDs اور VCDs بھی تیار کی گئی ہیں۔ قرآن اکیڈمی مدرسۃ البنات کے تحت خواتین کے لیے علیحدہ سے خواتین معلّمات کے زیر نگرانی ناظرہ قرآن کی تعلیم، عربی گرامر

کی تدریس، ترجمۂ قرآنِ حکیم کی کلاس، سیرۃ النبی ﷺ کی تدریس اور ماہانہ درسِ قرآن کے سلاسل قائم ہیں۔

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ (سورۃ الجمعہ: 4)

ایں سعادت بزورِ بازو نیست تا نہ بخشد، خدائے بخشندہ

تعارف قرآن فہمی کورس (حصہ اول)

موجودہ دور میں ہم مسلمانوں کا ایک بڑا المیہ یہ ہے کہ جو لوگ جدید تعلیم حاصل کرتے ہیں اور اپنی زندگی کے کئی قیمتی سال اسکولوں اور کالجوں کی نذر کر دیتے ہیں وہ بالعموم دینی تعلیم سے بالکل ناواقف ہوتے ہیں۔ اِسی طرح معاشرے کے وہ افراد جو دینی تعلیم کے حصول کے لیے ابتداء ہی سے دینی مدارس کا رخ کرتے ہیں وہ اکثر و بیشتر دنیوی تعلیم کے میدان میں بہت پیچھے رہ جاتے ہیں۔ یہ ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ ہمارے معاشرے کا اصل بہاؤ جدید تعلیم ہی کی جانب ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ پڑھے لکھے لوگوں کی ایک عظیم اکثریت گریجویشن اور ماسٹرز کی سطح تک تعلیم حاصل کرنے کے باوجود دینی تعلیم سے قطعی ناواقف ہوتی ہے بلکہ اِن میں سے اکثر قرآنِ حکیم کو سمجھنا تو درکنار اِسے ناظرہ پڑھنے کی صلاحیت سے بھی عاری ہوتے ہیں۔ گویا دینی لحاظ سے ایسے لوگوں کو پڑھے لکھے اَن پڑھ قرار دیا جائے تو غلط نہ ہو گا۔

بحیثیت مسلمان ہماری ایک نہایت اہم ذمہ داری ہے کہ دین کا بنیادی علم حاصل کریں اور بالخصوص قرآنِ حکیم کو جو سرچشمۂ ہدایت ہی نہیں منبعِ ایمان و یقین بھی ہے سمجھ کر پڑھیں، اِس سے ایمانی قوت حاصل کریں اور ہدایت و نصیحت اخذ کریں تاکہ عملی زندگی کو اِس کے مطابق استوار کیا جاسکے۔ یہ چیز اگرچہ ہر مسلمان کے لیے لازم و واجب ہے لیکن اُن لوگوں کے لیے جنھوں نے جدید تعلیم کے حصول میں برسہا برس صرف کیے ہوں، لزوم کا درجہ رکھتی ہے۔ اگر یہ لوگ علمِ قرآنی کے حصول سے غفلت کا مظاہرہ کرتے ہیں تو روزِ قیامت اللہ کے سامنے کیا عذر پیش کریں گے کہ جدید علوم حاصل کرنے کے لیے تو کئی سال اور کتنا سرمایہ صرف کیا لیکن علمِ قرآن کے حصول سے محروم رہے۔

قرآنِ حکیم سے استفادہ کے لیے عربی زبان کو اِس حد تک سیکھنا کہ قرآنِ حکیم پڑھتے ہوئے کسی ترجمہ کی مدد کے بغیر براہِ راست مفہوم سمجھ میں آتا جائے ناگزیر ہے۔ اِسی طرح حدیث نبوی ﷺ کے مطالعہ کے لیے جو درحقیقت قرآنِ حکیم ہی کی شرح اور حکمت واحکام دین کا ایک عظیم خزانہ ہے عربی زبان سیکھنا بے حد ضروری ہے۔

قرآن فہمی کورس کا مقصد یہی ہے کہ ایسے حضرات وخواتین کو جو جدید تعلیم حاصل کر چکے ہوں عربی زبان کے بنیادی قواعد اور اُن بنیادی دینی علوم سے آراستہ کر دیا جائے جو قرآنِ حکیم کو سمجھ کر پڑھنے، سمجھنے اور فہمِ دین کے حصول کے لیے ضروری ہیں۔ اِس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ قرآن فہمی کورس کے ذریعہ 10 ماہ میں شرکاء کو:

1. تجوید کے بنیادی قواعد سکھا کر اتنی مشق کرادی جائے کہ وہ قرآنِ حکیم کی صحیح طور پر تلاوت کر سکیں۔
2. اتنی عربی پڑھادی جائے کہ عربی زبان کی گرامر کے بنیادی قواعد پر اُنہیں کسی حد تک عبور حاصل ہوجائے تاکہ پھر کچھ اضافی محنت اور وقت لگا کر وہ یہ استعداد حاصل کرلیں کہ قرآنِ حکیم کی تلاوت کرتے ہوئے اِس کا مفہوم بھی اُنہیں ساتھ ساتھ سمجھ میں آتا چلا جائے اور قرآنِ حکیم سے ہدایت ونصیحت اخذ کرنے کے لیے اُنہیں ترجمہ دیکھنے کی ضرورت محسوس نہ ہو۔
3. قرآنِ حکیم کے منتخب مقامات کے مطالعہ اور تدریس کے ذریعے دین کا صحیح اور جامع تصور واضح انداز میں پیش کیا جائے تاکہ یہ بات واضح ہوجائے کہ ہمارا دین کیا ہے؟ وہ ہم سے کیا چاہتا ہے؟ مزید یہ کہ دینی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی عملی صورت کیا ہوسکتی ہے؟
4. علمِ حدیث سے متعلق بنیادی تفصیلات سے روشناس کرادیا جائے اور چند منتخب احادیث کا مطالعہ کرا دیا جائے کیونکہ احادیثِ مبارکہ ہی سے احکاماتِ قرآنی کی مستند تشریح اور عملی تفصیلات فراہم ہوتی ہیں۔
5. اس قابل بنانے کی کوشش کی جائے کہ وہ قرآنِ حکیم کے پیغام کو اور رجوع الی

القرآن کی دعوت کو دوسروں تک پہنچا سکیں اور نبی اکرم ﷺ کے فرمان "خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ"(بخاری) "تم میں سے بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن سیکھیں اور سکھائیں" کے مطابق وہ تعلّم و تعلیمِ قرآن کے مشن کو آگے بڑھانے کی سعادت حاصل کر سکیں۔

اکیڈمک سیکشن

بفضلہ تعالیٰ محترم ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ کی قرآن حکیم کی خدمت کے لیے ایک طویل عرصہ کی انتھک محنت کے ثمرات سامنے آرہے ہیں۔ الحمد للہ! اب نہ صرف پاکستان میں بلکہ مختلف ممالک میں ڈاکٹر صاحبؒ کے شاگرد درس و تدریس کے مشن میں اُن کے ساتھ شامل ہیں اور نورِ قرآن کو عام کر رہے ہیں۔ انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی کا اکیڈمک سیکشن بھی اِسی طرح کے باصلاحیت جدید تعلیم یافتہ افراد پر مشتمل ہے۔ اِس سیکشن کی سرگرمیاں حسبِ ذیل امور کے لیے جاری و ساری ہیں:

1. ایسے نوجوانوں کی مناسب تعلیم و تربیت اور رہنمائی جو قرآن حکیم کی دعوت سے متاثر ہو کر اپنی زندگیوں کو اِس کے سیکھنے سکھانے کے لیے وقف کر دیں۔
2. قرآن فہمی کورسز اور عربی گرامر کی تدریس کے لیے اساتذہ کی تربیت کا اہتمام۔
3. قرآن فہمی کورسز کے لیے عام فہم تدریسی مواد کی تیاری۔
4. اہم دینی و ملی مسائل سے متعلق موضوعات پر مضامین، خطابات اور Presentations کی تیاری۔
5. اسلام دشمن یا نام نہاد روشن خیال دانشوروں کی طرف سے اٹھائے گئے فتنوں کے جوابات دینے کے لیے مضامین و خطابات کی تیاری۔
6. گرمیوں کی چھٹیوں میں بچوں اور بچیوں کے لیے سمر کورسز کا اہتمام تاکہ مستقبل میں یہ بچے دینِ اسلام کے سچے خادم بن سکیں۔
7. حلقہ ہائے دروسِ قرآنی کے لیے مدرّسین کی تیاری اور اُن کی تربیت۔
8. رمضان المبارک میں دورۂ ترجمۂ قرآن کرنے والے مدرّسین کی رہنمائی کے لیے اہم نکات کی تیاری۔

اکیڈمک اسٹاف

1. حافظ انجینئر نوید احمد — ریکٹر قرآن اکیڈمی
   - قرآن فہمی کورس (حصہ اول و دوم)
   - B.E. (Mechanical)
   - M.A. (Islamic Studies)
   - M.A. (Arabic)
   - M. Phil in Islamic Learning (contd.)
2. شجاع الدین شیخ — ڈائریکٹر اکیڈمکس
   - قرآن فہمی کورس (حصہ اول)
   - C.A. (Foundation)
   - M.A. (Islamic Studies)
3. ڈاکٹر محمد الیاس — ڈپٹی ڈائریکٹر اکیڈمکس (گلستانِ جوہر مرکز)
   - قرآن فہمی کورس (حصہ اول)
   - M.B.B.S.
   - M.A. (Islamic Studies)
   - M.A. (Islamic History)
   - M. Phil in Islamic Learning (contd.)
4. انجینئر نعمان اختر — ڈپٹی ڈائریکٹر اکیڈمکس (ڈیفنس اکیڈمی)
   - قرآن فہمی کورس (حصہ اول)
   - B.E. (Mechanical)
   - M.A. (Islamic Studies)
5. محمد سلیم الدین — ڈپٹی ڈائریکٹر اکیڈمکس (یاسین آباد اکیڈمی)
   - قرآن فہمی کورس (حصہ اول)
   - B.Com.
   - M.A. (Islamic Studies)
6. اویس پاشا قرنی — ڈپٹی ڈائریکٹر اکیڈمکس (قرآن فہمی کورس حصہ دوم)
   - قرآن فہمی کورس (حصّہ اول و دوم)
   - M.A. (Islamic Studies)

- M.Phil in Islamic Learning (contd.)
- دورۂ تفسیر

7. محمد نعمان — معلّم

- قرآن فہمی کورس (حصہ اول)
- B.S. (Computer Science)
- M.S. in Computer Science (contd.)

8. عاطف محمود — معلّم

- قرآن فہمی کورس (حصہ اول ودوم)
- M.A. (Islamic Studies)

9. عثمان علی — معلّم

- قرآن فہمی کورس (حصہ اول ودوم)
- B.E. (Computer Science)

10. فاروق احمد — معلّم

- قرآن فہمی کورس (حصہ اول)
- B.Com.
- M.A. (Islamic Studies)
- M.A. Islamic History (contd.)

11. انعام اللہ چیمہ — معلّم

- قرآن فہمی کورس (حصہ اول)
- Masters (Civil Engg.)
- Federal Degree (Architechture)

12. حافظ نعمان گل — معلّم

- قرآن فہمی کورس (حصہ اول)
- حافظِ قرآن
- B.A.
- M.A. (Islamic Culture)

13. قاری محمد یوسف — معلّم

- قرآن فہمی کورس (حصہ اول)

- حافظِ قرآن
- فاضل وفاق المدارس

14. کیپٹن (ر) نصیر فاروقی معلّم

- قرآن فہمی کورس (حصہ اول)
- B.E.(Mechanical)

15. ڈاکٹر سعد اللہ معلّم

- قرآن فہمی کورس (حصہ اول)
- تین سالہ دِرّاساتِ دینیہ کورس
- M.B.B.S.

قرآن فہمی کورس حصہ اول کا نصاب

★ **علمِ تجوید کے بنیادی قواعد و حفظِ قرآن:**

صحیح مخارج، تلفظ اور ادائیگی کے ساتھ تلاوتِ قرآنِ حکیم کی استعداد پیدا کرنے کے لیے علمِ تجوید کے بنیادی قواعد کی تعلیم دی جاتی ہے۔ مزید بر آں اِن قواعد کی مناسب حد تک مشق بھی کرادی جاتی ہے۔

➢ **نصاب:**

- علم التجوید کے قواعد
- قواعد کا اطلاق (Application)

➢ **حوالہ جات:**

1. "قواعدِ تجوید" کے عنوان سے کتاب
2. الصخر کمپیوٹر CD
3. "قواعدِ تجوید" کے موضوع پر DVD (معلّم: قاری سلمان صاحب)

★ **آسان عربی گرامر:**

عربی گرامر کے قواعد کی اس حد تک تعلیم دی جاتی ہے کہ قرآنِ حکیم کے مفہوم کو براہِ راست سمجھا جاسکے۔

➢ نصاب:

- آسان عربی گرامر حصّہ اوّل تا حصّہ چہارم (مرتب: لطف الرحمٰن خان)

➢ حوالہ جات:

1. آسان عربی گرامر ویڈیو کیسٹس/ VCDs/DVDs

★ ترجمۂ قرآنِ حکیم:

عربی گرامر کے قواعد کے اطلاق کے ساتھ قرآنِ حکیم کی منتخب سورتوں کا ترجمہ کرایا جاتا ہے تاکہ شرکاء میں قرآنِ حکیم کو براہِ راست سمجھنے کی استعداد پیدا ہو سکے۔

➢ نصاب:

- بنیادی عربی گرامر قواعد
- قواعد کا اطلاق (قرآن کے ذریعہ)
- کتاب بعنوان "عربی گرامر برائے قرآن فہمی"

➢ حوالہ جات:

1. QTV پر نشر ہونے والے "عربی گرامر برائے قرآن فہمی" کے پروگرام کی VCDs

★ مطالعۂ قرآنِ حکیم کا منتخب نصاب:

سورۃ العصر اور اِس کی تشریح پر مشتمل قرآنِ حکیم کے منتخب مقامات کا تفصیلی مطالعہ کرایا جاتا ہے تاکہ دین اسلام کا جامع تصور اور ایک مسلمان پر دینِ اسلام کے تقاضے اچھی طرح سے واضح کیے جاسکیں۔

➢ نصاب:

- حصّہ اوّل: سورۃ العصر اور اُس کی تشریح پر مشتمل مقاماتِ قرآنی
- حصّہ دوم: ایمان کی جملہ تفاصیل پر مشتمل مقاماتِ قرآنی
- حصّہ سوم: عمل صالح کی جملہ تفاصیل پر مشتمل مقاماتِ قرآنی
- حصّہ چہارم: جہاد فی سبیل اللہ کی جملہ تفاصیل پر مشتمل مقاماتِ قرآنی
- حصّہ پنجم: صبر و مصابرت کے بیان پر مشتمل مقاماتِ قرآنی
- حصّہ ششم: فرائض دینی کا جامع تصور سورۃ الحدید کی روشنی میں

➢ **حوالہ جات:**

1. کتاب بعنوان " منتخب نصاب "
2. نکات برائے درس و تدریس (حصہ اول تا ششم)
3. الہدیٰ سیریز کی کمپیوٹر CD (ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ)
4. منتخب نصاب تفصیلی دروس DVDs (ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ)

★ **دورۂ ترجمۂ قرآن:**

اس مضمون میں قرآنِ حکیم کی آیات کا ترجمہ، باہمی ربط، پس منظر اور مختصر تشریح بیان کی جاتی ہے تاکہ شرکاء تک قرآنِ حکیم کا انقلابی پیغام پہنچایا جائے اور پھر وہ بھی قرآنِ حکیم کے داعی بن کر نورِ قرآن کو عام کرنے کی صلاحیت حاصل کر سکیں۔

➢ **نصاب:**

- سورۃ الفاتحہ تا سورۃ المائدۃ
- سورۃ ق تا سورۃ الناس

➢ **حوالہ جات:**

1. بیان القرآن کیسٹس/ CDs/ VCDs/ DVDs

★ **مطالعۂ حدیث:**

اس مضمون میں "حدیث کی اہمیت و حجیت" کے موضوع پر لیکچرز دیے جاتے ہیں اور موجودہ دور میں حدیث کے حوالے سے جو اعتراضات اٹھائے جاتے ہیں، اُن کے جوابات کی طرف شرکاء کی رہنمائی کی جاتی ہے۔ اِس کے ساتھ ساتھ "اربعینِ نووی" کا مطالعہ کرایا جاتا ہے جس سے شرکاء کے ایمان و عمل کو جلا حاصل ہوتی ہے۔

➢ **نصاب:**

- حجیت حدیث کے دلائل
- اربعین نووی (امام یحییٰ بن شرف الدین النووی رحمۃ اللہ علیہ)

➢ **حوالہ جات:**

1. سنت کی آئینی حیثیت (مولانا ابوالاعلیٰ مودودی رحمۃ اللہ علیہ)
2. شرح اربعین نووی (امام یحییٰ بن شرف الدین النووی رحمۃ اللہ علیہ)

3. حجیتِ حدیث (مفتی تقی عثمانی حفظہ اللہ)
4. قرآن و سنت کا باہمی تعلق (آڈیو کیسٹ ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ)

★ مطالعہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

سنتِ رسول ﷺ کو اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی میں عملی طور پر اپنانے کے لیے ضروری ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی حیاتِ طیبہ کا مختلف پہلوؤں سے جائزہ لیا جائے۔ اس مقصد کے لیے شرکاء کو سیرۃ النبی ﷺ کے مختلف گوشوں کا مطالعہ کرایا جاتا ہے۔

➢ حوالہ جات:

1. الرحیق المختوم (صفی الرحمٰن مبارکپوری رحمۃ اللہ علیہ)
2. سیرۃ النبی ﷺ (علامہ شبلی نعمانی رحمۃ اللہ علیہ، سید سلیمان ندوی رحمۃ اللہ علیہ)
3. محسنِ انسانیت (نعیم صدیقی رحمۃ اللہ علیہ)

★ عقیدہ وفقہ:

دینِ اسلام کی بنیاد عقائد پر ہے، اس لیے ناگزیر ہے کہ ایک بندۂ مومن اُن عقائد سے واقفیت حاصل کرے جو نبی کریم ﷺ کی سنت، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے تعامل اور سلف و خلف کے اجماع سے ہم تک پہنچے ہیں۔ دینِ اسلام میں عبادات کی اہمیت محتاجِ بیان نہیں اور جاننا چاہیے کہ کوئی عبادت اُس وقت تک درست نہیں ہوتی جب تک اُسے سنتِ رسول ﷺ کے مطابق ادا نہ کیا جائے۔ اس مضمون میں روزمرہ کے فقہی مسائل اور عام طور پر پیش آنے والے فقہی ابواب کی بنیادی تعلیم شاملِ نصاب ہے۔

➢ نصاب:

- مسائلِ طہارت
- نماز و متعلقات
- روزہ، زکوٰۃ اور حج
- نومولود کے احکام
- احکامِ میت
- بدعات و رسومات

➢ حوالہ جات:

1. آسان فقہ: حصّہ اوّل (مولانا یوسف اصلاحی)
2. بلوغ المرام (حافظ ابنِ حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ)
3. تعلیم الاسلام (مفتی کفایت اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ)

★ دینی و تحریکی لٹریچر:

مطالعہ لٹریچر میں اُن بنیادی دینی موضوعات پر لیکچرز دیئے جاتے ہیں تاکہ شرکاء پر دین کا جامع تصور واضح ہو۔ نتیجتاً اُن میں دین پر عمل اور اُس کے نفاذ کی جدوجہد کرنے کا جذبہ بیدار اور عملی اقدامات کے لیے لائحہ عمل متعین ہو سکے۔

➢ نصاب:

- مسلمانوں پر قرآنِ مجید کے حقوق
- اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کرنے کا اصل کام
- دینِ اسلام کا جامع تصور
- ہمارے دینی فرائض
- جہاد فی سبیل اللہ
- اجتماعیت اور بیعت کی اہمیت
- اُمت مسلمہ کا عروج وزوال اور تجدیدی مساعی
- قرآن اور جہاد
- رسولِ انقلاب ﷺ کا طریقِ انقلاب

➢ حوالہ جات:

1. مندرجہ بالا موضوعات پر کتب / آڈیو، ویڈیو کیسٹس
2. اہم دینی موضوعات (شائع کردہ انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی)

★ اسپیشل لیکچرز:

➢ موضوعات:

- فضیلتِ علم
- سورۃ یوسف
- سورۃ الکھف
- سورۃ النور
- سورۃ الاحزاب
- ابلیس کی مجلسِ شوریٰ
- درسِ قرآن کی تیاری
- سفر آخرت کے مراحل
- گھر میں دعوت کا کام کیسے؟
- Time Management

قواعد وضوابط

1. قرآن فہمی کورس حصہ اول میں داخلہ کے لیے کم از کم تعلیمی قابلیت انٹر میڈیٹ یا مساوی ہے۔ تاہم استثنائی صورت میں کم قابلیت کے حامل طلبہ کی درخواست پر بھی غور کیا جاسکتا ہے۔ البتہ حتمی داخلہ انٹرویو کے بعد دیا جائے گا۔
2. کورس کا آغاز 19 ستمبر 2011ء بروز پیر اور اختتام 22 جون 2012ء بروز جمعہ ہو گا۔ (ان شاء اللہ)
3. تدریس کے اوقات:
   - پیر تا جمعرات: 8:45 صبح تا 1:00 بجے دن
   - جمعہ: 8:45 صبح تا 12:00 بجے دن
4. بلا اجازت غیر حاضر رہنے والے تاخیر سے آنے والے اور امتحانات میں غیر حاضر رہنے والے شرکاء کے خلاف تادیبی کارروائی کی جاسکتی ہے۔
5. انتظامیہ اگر محسوس کرے کہ کوئی شریک کورس میں سنجیدہ نہیں یا اُس کا طرزِ عمل ادارے کے لیے نقصان دہ ہے تو اُس کا نام کورس سے خارج کیا جاسکے گا۔
6. کامیابی کی سند صرف اُن طلبہ وطالبات کو دی جائے گی جن کی حاضری کم از کم 70 فیصد ہو اور انہوں نے ہر مضمون کے امتحان میں کم از کم 40 فی صد نمبر حاصل کیے ہوں۔
7. شرکاء ماہانہ فیس ہر ماہ کی دس تاریخ تک ادا کرنے کا اہتمام کریں۔

فیس

طلبہ وطالبات سے تدریسی اخراجات کے ضمن میں مناسب فیس وصول کی جائے گی۔
نوٹ: مستحق طلبہ کے لیے فیس میں رعایت کی گنجائش موجود ہے۔

مقامات

1. قرآن اکیڈمی، خیابانِ راحت، درخشاں، ڈیفنس فیز VI، کراچی۔ فون: 4-35340022
2. قرآن اکیڈمی یاسین آباد، بلاک - 9، فیڈرل بی ایریا۔ فون: 36806561
3. قرآن مرکز گلستان جوہر، سالکین بسیرا، بلاک 14۔ فون: 34030119

تعارف قرآن فہمی کورس (حصہ دوم)

حقیقتِ حال یہ ہے کہ اس وقت عالمی سطح پر امتِ مسلمہ کے خلاف فکری اور عسکری جنگ زوروں پر ہے۔ کفر ہر دو میدان میں اسلام اور اہل اسلام کے خلاف یلغار کئے ہوئے ہے۔ امتِ مسلمہ کا معمولی سا درد رکھنے والا ایک عام مسلمان بھی اضطراب کا شکار ہے۔ ضرورت داعی ہے کہ عین اس حالتِ جنگ میں فکری اور عملی دونوں میدانوں میں اسلام کے مورچوں کو مستحکم کیا جائے۔ آج جہاں اس بات کی ضرورت ہے کہ ہر مسلمان خوابِ غفلت سے بیدار ہو اور تحفظ واقامت دین کے لئے جان ومال سے جہاد فی سبیل اللہ کے تقاضوں کو ادا کرے وہیں یہ بھی ایک دینی فریضہ ہے کہ علمی وفکری میدان میں عالمی سطح پر اسلام کے خلاف جو فکری جنگ جاری ہے، اُس میں مورچہ بند ہو کر اہل باطل کے دانت کھٹے کر دیئے جائیں۔ اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنَا لِھٰذَا وَمَا ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیْزٍ۔

اس تناظر میں امرِ واقعہ یہ ہے کہ ایک طرف مدارسِ عربیہ کے فاضل افراد کا طبقہ ہے جو بلاشبہ تحفظ ومدافعتِ دین کے اعتبار سے گرانقدر خدمات انجام دے رہاہے لیکن --- الّا ماشاء اللہ، فکری جمود وانحطاط کا شکار ہے اور فقہ الواقع (دنیوی علوم وحالات) سے کماحقہ واقف نہ ہونے کی وجہ سے مسلم معاشروں کی بروقت اور صحیح رہنمائی کرتے ہوئے عملی اقدام کی صلاحیت سے قاصر ہے، جبکہ دوسری طرف کالج اور یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کرنے والے ماہرین فن ہیں جو فقہ الاحکام (دینی علوم ومعارف) کی معمولی شُدبُد بھی نہیں رکھتے۔ چنانچہ ان حالات میں ایسے افرادِ کار تیار کرنے کی ضرورت ہے جو دنیوی علوم کے ساتھ ساتھ علومِ دینیہ میں بھی مناسب حد تک رسوخ رکھتے ہوں تاکہ فکری وعلمی میدان میں وہ باطل کے خلاف برسرپیکار ہوں، اسلام کی نشاۃِ ثانیہ کے لئے ٹھوس علمی بنیادوں پر دعوت وتبلیغ اور تحقیق وتصنیف کی خدمات سرانجام دے سکیں اور دورِ حاضر میں مسلمانوں کی رہنمائی کرسکیں۔ اس مقصد کے حصول کے لیے انجمن خدام القرآن کی طرف سے 1992ء سے قرآن فہمی کورس کے حصہ اول کا انعقاد کیا جارہاہے۔ اب مزید پیش رفت کی خاطر 2010ء سے قرآن فہمی کورس کے حصہ دوم کا سلسلہ جاری کیا گیاہے۔ اس کورس کے حصہ

دوم سے ہمارے پیش نظر ایسے افراد کو ٹھوس بنیادوں پر دینی تعلیم سے مسلح کرنا ہے جو ایک حد تک دنیوی تعلیم (بیچلرز / ماسٹرز / ڈاکٹریٹ) کے علاوہ قرآن اکیڈمیز میں سال ہا سال سے جاری قرآن فہمی کورس حصہ اول تک دینی تعلیم حاصل کر چکے ہوں، اُن کا مزاج تحریکی و تخلیقی ہو اور امتِ مسلمہ کے لیے کچھ کر گزرنے کا جذبہ رکھتے ہوں۔ ان شاء اللہ --- اس کورس کی تکمیل سے جہاں تبلیغی و تدریسی سرگرمیوں میں سہولت ہو گی وہاں تحقیقی و تخلیقی راہوں پر آگے بڑھنے کے لئے ایک مستحکم بنیاد فراہم ہو سکے گی۔ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

تدریس کا آغاز اور دورانیہ

اس کورس کا کل دورانیہ ایک سال ہے۔ تدریس کا آغاز 19 / ستمبر 2011ء سے ہو گا۔ (ان شاء اللہ)

تدریس کے اوقات

گرمیوں کے لیے (یکم اپریل تا 30 ستمبر)	سردیوں کے لیے (یکم اکتوبر تا 31 مارچ)
• پیر تا جمعرات: 8:00 صبح تا 1:00 بجے دن	• پیر تا جمعرات: 8:30 صبح تا 1:00 بجے دن
• جمعہ و ہفتہ: 8:00 صبح تا 12:00 بجے دن	• جمعہ و ہفتہ: 8:30 صبح تا 12:00 بجے دن

طریقِ تعلیم

علومِ دینیہ ایک بحرِ بے کنار کی مانند ہیں۔ اس سمندر کی وسعتوں کا اندازہ کرنے کے لیے پوری پوری زندگیاں بھی ناکافی معلوم ہوتی ہیں۔ اگر ایک شخص علومِ دینیہ کے کسی ایک گوشے میں سلفِ صالحین کے کام کا احاطہ کرنا چاہے تو گزشتہ چودہ صدیوں کا تراثِ علمی اُسے اپنی جانب دعوتِ فکر دیتا ہے۔ جبکہ دوسری جانب عصر حاضر کی تیز رفتاری اُسے اس تعیش کی اجازت نہیں دیتی، خصوصاً جبکہ دین دورِ غربت کا شکار ہو۔ بَدَأَ الْاِسْلَامُ غَرِيْبًا وَسَيَعُوْدُ كَمَا بَدَأَ غَرِيْبًا فَطُوْبٰى لِلْغُرَبَاءِ (مسلم) " اسلام کی ابتداء اس حال میں ہوئی تھی کہ کوئی اسے جانتا نہ تھا اور عنقریب یہ ویسے ہی ہو جائے گا جیسا دورِ اول میں تھا۔ پس خوشخبری ہے اُن لوگوں کے لیے جو دورِ غربت میں اس کا ساتھ دینے والے ہوں گے"۔

اس مشکل کا حل اس طرح تجویز کیا گیا کہ علومِ دینیہ میں سے وہ علوم جن کی تحصیل، دین پر کام کرنے والے ایک صاحبِ علم کے لئے ناگزیر ہے، اُن کی تو باقاعدہ تدریس ہو اور طلبہ کو ایک خاص حد تک مناسب استعداد کا حامل بنایا جائے، جبکہ دیگر علومِ دینیہ کا ایک تعارف "اضافی محاضرات" کے عنوان کے تحت مختلف ماہرینِ فن اصحابِ علم و دانش کے سلسلے وار لیکچرز کے ذریعے کروا دیا جائے۔ اللہ رب العزت کی توفیق و تیسیر شاملِ حال رہی تو اس طرح یہ بات ممکن ہو سکے گی کہ اس کورس سے فارغ التحصیل ہونے والے سعادت مند اپنے مزاج کے مطابق دین کے مختلف شعبوں میں خدمات انجام دے سکیں گے۔

نصاب تعلیم

i) علم تفسیر	ii) علم حدیث
iii) علم فقہ	iv) اصولِ تفسیر
v) اصول حدیث	vi) اصول فقہ
vii) عقیدہ	viii) عربی زبان وادب (صرف، نحو اور بلاغت)
ix) تحریکیات	x) اضافی محاضرات

اہلیت برائے داخلہ

i) کورس میں داخلے کے لیے بی اے / بی ایس سی یا مساوی ڈگری کا حامل ہونا (کم از کم) لازمی ہے۔ البتہ استثنائی صورت میں کم قابلیت کے حامل طلبہ کی درخواست پر بھی غور کیا جا سکتا ہے۔

ii) قرآن فہمی کورس حصہ اول کی سند کا حامل ہونا بھی ضروری ہے۔ البتہ حتمی داخلہ انٹرویو کے بعد دیا جائے گا۔

کامیابی کے درجات اور اجرائے سند

کورس کے اختتام پر کامیاب ہونے والے طلبہ کو ادارے کی طرف سے باضابطہ طور پر سند بھی جاری کی جائے گی۔

کامیابی کی سند صرف اُن طلبہ کو دی جائے گی جن کی حاضری ہر مضمون میں کم از کم 70 فیصد ہو گی اور اُنہوں نے ہر مضمون کے امتحان میں کم از کم 40 فیصد نمبر حاصل کئے ہونگے۔

قواعد وضوابط

کلاس میں تاخیر سے آنے اور اسباق اور امتحان سے غیر حاضری یا اکیڈمی کے نظم وضبط کی پابندی نہ کرنے والے طلبہ کے خلاف مروّجہ قواعد وضوابط کے مطابق تادیبی کارروائی کی جائے گی۔

فیس

طلبہ سے تدریسی اخراجات کے ضمن میں مناسب فیس وصول کی جائے گی۔ جبکہ مستحق طلبہ کے لیے فیس میں رعایت کی گنجائش موجود ہے۔ مزید برآں اہل طلبہ کے لیے اسکالرشپ کا بھی اہتمام ہے۔

مقامِ تدریس

قرآن فہمی کورس حصہ دوم کا انعقاد بفضلہٖ تعالیٰ قرآن اکیڈمی یاسین آباد، بلاک 9، فیڈرل بی ایریا کراچی میں کیا جارہا ہے۔ فون 021-36806561

ہاسٹل اور میس

قرآن اکیڈمی یاسین آباد میں ہاسٹل اور میس کی محدود تعداد میں گنجائش موجود ہے۔ خواہش مند طلبہ جلد از جلد رابطہ فرمائیں۔ قیام وطعام کی سہولت انٹرویو کے بعد فراہم کی جائے گی۔ (مستحق اور اہل طلبہ کو معاونت فراہم کی جاسکتی ہے)۔

☆ ہاسٹل میں رہائش اور طعام کے اخراجات حسب ذیل ہوں گے:

i) سیکورٹی فیس (بوقتِ داخلہ) -/3000 روپے (قابلِ واپسی)

ii) کرایہ ہاسٹل (ایک کمرے میں چار افراد) -/1000 روپے (ماہانہ)

iii) طعام (میس) کے اخراجات -/3000 روپے (ماہانہ اوسطاً)

تعارف اساتذہ قرآن فہمی کورس حصہ دوم

کل وقتی

1. محترم حافظ انجینئر نوید احمد (استاذ تحریکیات۔ریکٹر قرآن اکیڈمی)
   - قرآن فہمی کورس حصہ اول و دوم
   - B.E. (Mechanical)
   - M.A. (Islamic Studies)
   - M.A. (Arabic)
   - M.Phil in Islamic Learning (contd.)
2. محترم شجاع الدین شیخ (استاذ تحریکیات۔ڈائریکٹر اکیڈمکس)
   - قرآن فہمی کورس حصہ اول
   - C.A. (Foundation)
   - M.A. (Islamic Studies)
3. محترم اویس پاشا قرنی (استاذ عقیدہ واصولِ فقہ۔ڈپٹی ڈائریکٹر اکیڈمکس حصہ دوم)
   - قرآن فہمی کورس حصہ اول و دوم
   - دورۂ تفسیر
   - ڈپلومہ کورس، مغربی فکر و فلسفہ کا تنقیدی مطالعہ
   - M.A. Islamic Studies
   - M.Phil in Islamic Learning (contd.)
4. محترم حافظ مطیع الرحمن (استاذ عربی زبان وادب)
   - قرآن فہمی کورس حصہ اول و دوم
   - دورۂ تفسیر
   - شہادۃ الثانویہ، وفاق المدارس
   - M.A. Arabic (contd.)

جز وقتی

5. محترم شیخ محمد یوسف ابو عمر (استاذ اصولِ حدیث و حدیث)
   - درسِ نظامی، وفاق المدارس
   - کلیۃ الحدیث، جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ
   - M.Phil in Islamic Learning (contd.)
6. محترم مولانا نور الاسلام (استاذ اصولِ تفسیر و تفسیر)
   - درسِ نظامی، رابطۃ المدارس
   - دورۂ تفسیر
7. محترم عزیر احمد صدیقی صاحب (استاذ فقہ العبادات)
   - قرآن فہمی کورس حصہ اول
   - کلیۃ الشریعۃ، جامعۃ الرشید کراچی
   - M.A. International Relations
   - C.A. Foundation
8. محترم حافظ محمد عباد ارشاد صاحب (استاذ فقہ المعاملات)
   - کلیۃ الشریعۃ، جامعۃ الرشید کراچی
   - تخصص فی فقہ المعاملات المالیۃ، جامعۃ الرشید کراچی
   - C.A. Foundation
   - M.A. Islamic Studies (contd.)

اغراض و مقاصد

- عربی زبان کی تعلیم و ترویج
- قرآنِ مجید کے مطالعے کی عام ترغیب و تشویق
- علومِ قرآن کی عمومی نشر و اشاعت
- ایسے نوجوانوں کی مناسب تعلیم و تربیت جو تعلّم و تعلیمِ قرآن کو اپنا مقصدِ زندگی بنالیں۔
- ایسی قرآن اکیڈمیوں کا قیام جو قرآن حکیم کے فلسفہ و حکمت کو وقت کی اعلیٰ ترین علمی سطح پر پیش کرسکے۔

انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی

Quran academy